روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق بیش بہا معلومات پر مشتمل مقبول عام مستند تعلیم دین کورس

TALEEM-E-DEN COURSE

تعلیمات نبوی ﷺ

جوامع الکلم

100 سو احادیث مبارکہ پر مشتمل کتاب جس میں عقائد، عبادات، آداب و اخلاق سے متعلق احادیث شامل ہیں۔

حصہ حدیث 2

مرتب:

مولانا مفتی محمد ایاز حفظہ اللہ

ہیڈ آفس
تعلیم دین کورس

جامعہ تبلیغ القرآن
یوسف آباد دلہ زاک روڈ پشاور شہر
091-2245300
0336-9202188

website: www.tableeghulquran.com

E-mail: jamiatq@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِدًا وَمُصَلِّیًا وَبَعْدُ

حجیت حدیث

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جو آخری اور مکمل تعلیم و ہدایت بھیجی ہے اس کے دو حصے ہیں ایک قرآن دوسرا احدیث، قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لے رکھی ہے اور حدیث کی حفاظت کا انتظام بھی اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ اور محدثین عظامؒ کے ہاتھوں فرمایا، اللہ کے رسول محمد رسول اللہ ﷺ کی جس طرح یہ ذمہ داری تھی کہ وہ اللہ کی کتاب قرآن پاک کو مخلوق تک پورا پورا پہنچائے، اسی طرح قرآن مجید میں جس ایمانی زندگی کے اصول اور قواعد ذکر ہیں ان کی تفصیل، عملی صورتیں اور نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرنا بھی آپ علیہ السلام کی ذمہ داری اور فرائض میں سے ہے۔ بطور مثال نماز کے رکعتوں کی تفصیل، اوقاتِ نماز کی تفصیل، زکوٰۃ کے مقداروں کی تفصیل وغیرہ یہ سب نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو سکھائے تو یہ تفصیلات بھی وحی میں شامل اور داخل ہیں۔ حجیت حدیث ایک اعتقادی مسئلہ ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ہر دینی بات مانے بغیر ایمان معتبر ہی نہیں۔ قرآن مجید میں خود اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی اطاعت لازم ٹھہرائی ہے اور آپ علیہ السلام کے قول و فعل کو امت کے لئے بہترین نمونہ بنایا ہے جیسا کہ سورت النساء 80، الاحزاب 21، النساء 65 میں ذکر ہے۔ اسی طرح کسی بھی مومن مسلمان کے لیے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول و فعل کے مقابلے میں اپنی رائے اور فیصلے کا اختیار نہیں جیسا کہ سورت الاحزاب 36 میں بیان ہوا ہے۔ حاصل یہ کہ حدیث مسلمانوں کے دین کا بنیادی حصہ ہے۔ اور نبی کرم ﷺ کے احادیث اور سنت کی اتباع مسلمانوں پر لازم ہے اب جو کوئی بھی احادیث رسول ﷺ سے انکار کرتا ہے وہ اسلام کے دائرے سے خارج اور کافر ہے۔

احادیث مبارکہ کی اہمیت وفضلیت

حدیث کے لغوی معنی بات کرنے کے ہے۔حدیث کواس لیے حدیث کہاجاتاہے کہ یہ نبی علیہ السلام کی باتیں ہیں۔حدیث شریعت اسلامی کا قرآن کے بعد دوسرابڑا اوراہم ماخذ ہے۔یہ وحی کی دوسری قسم ہے۔ جس کو وحی خفی یاوحی غیر متلو کہاجاتاہے۔اسی اعتبار سے احادیث مبارکہ قرآن پاک کی تفسیر ہے۔ جس طرح قرآن پاک کی آیتوں کو ماننا لازمی ہے اس طرح حدیث کو ماننا بھی انتہائی ضروری ہے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کاارشاد ہے:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَانَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا۔ [سورۃ حشر:۷]

”سو جو چیز تم کو پیغمبر ﷺ دے وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔“

دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی o اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی۔ [سورۃ نجم:۳،۴]

یعنی یہ پیغمبر خواہش نفس سے تو منہ سے بات بھی نہیں نکالتے ہیں۔یہ تو حکمِ خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتاہے۔

علم حدیث یعنی حدیث پڑھانے سکھانے اور پڑھنے سیکھنے کی فضیلت کے لیے تو یہی بات کافی ہے کہ علم حدیث میں مشغول آدمی کے لیے نبی کریم ﷺ نے دعا فرمائی ہے۔

جیسا کہ ارشاد مبارک ہے : نَضَّرَ اللّٰہُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَحَفِظَھَا وَوَعَاھَا وَاَدَّاھَا کَمَا سَمِعَھَا [محمد بن ادریس الشافعی ت ۲۰۴ھ ، کتاب الام ۵۱۰:۱۰ رقم ۱۱۹۲۔الرسالۃ ص ۴۰۱ رقم ۱۱۰۲۔ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی ت ۷۳۷ھ مشکاۃ المصابیح کتاب العلم الفصل الثانی رقم ۲۲۸(۳۱)]

”اللہ تعالیٰ اس بندے کو تروتازہ رکھے یعنی اس کو قدر و منزلت اور دین و دنیا کی خوشی و مسرت کے ساتھ رکھے جس نے میری کوئی بات (حدیث) سنی اور اسے یاد رکھا اور ہمیشہ یاد رکھا اور اس کو جیسے سنا ہو اُسی طرح لوگوں تک پہنچایا۔“

ایک دوسری روایت میں ہے اگرچہ اُس کی صحت میں کلام ہے لیکن حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت تیرہ صحابہ کرامؓ سے نقل ہے کہ:

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهًا وَكُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَّشَهِیْدًا۔

[احمد بن الحسن البیهقی ت ۴۵۷ھ، الجامع شعب الایمان، ۲۴۰:۳۔۲۴۱ رقم ۱۵۹۷۔ مشکاۃ المصابیح کتاب العلم الفصل الثالث رقم ۲۵۸(۶۱) اسنادہ ضعیف]

جو شخص میری اُمت کو ان کے فائدے کے واسطے دین سے متعلقہ کام کی چالیس احادیث یاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن فقیہ اٹھائے گا اور روزِ قیامت میں اُس کی شفاعت کرنے والا اور (اس کی اطاعت پر) گواہ بنوں گا۔

اسی بناپر علماءِ دین نے اپنی اپنی طرز پر چہل حدیث لکھیں جیسے اربعین نووی، جوامع الکلم از مفتی محمد شفیعؒ وغیرہ۔ سو راقم الحروف نے بھی یہ سو (۱۰۰) احادیث پر مشتمل مجموعہ مرتب کیا جس میں چالیس احادیث داخل ہیں اور ساتھ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا کہ:

۱: مبتدی طلباء، بچوں، عورتوں اور عوام کو یوں پڑھایا جائے کہ وہ علم حدیث سے تعلق قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے عقیدے، دین، تہذیب و تمدن، عبادات، اخلاق اور آداب معاشرہ سے باخبر ہو کر عمل کریں اور گناہوں سے اپنے آپ کو بچائیں۔

۲: اس کے ساتھ احادیث پر ترجمۃ الابواب (عنوان) قائم کیا تاکہ فہم اور سمجھ میں آسانی ہو۔

:۳ احادیث کو ایسی ترتیب دی کہ عقیدہ کے بارے میں احادیث پہلے لائی گئیں اور پھر عبادات، آداب اور پھر آخر میں کبائر گناہوں کا بیان کیا گیا ہے۔

:۴ احادیث کا اردو ترجمہ بھی ساتھ لکھا گیا ہے۔ تاکہ فہم میں آسانی ہو۔

:۵ تمام احادیث کی تخریج کر کے اصل ماخذ بھی بتایا گیا ہے۔ جو کتاب کے آخر میں درج ہے۔

احادیث کی چند مشہور کتابیں

نام کتاب	مصنف	ولادت	وفات
مؤطا امام مالک	مالک بن انسؒ	93ھ	179ھ
کتاب الزھد والرقائق	عبداللہ بن مبارکؒ	118ھ	181ھ
مؤطا امام محمد و کتاب الاثار	محمد بن حسین شیبانیؒ	132ھ	189ھ
صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل البخاریؒ	19 4ھ	256ھ
صحیح مسلم	مسلم بن حجاج القشیریؒ	202ھ	261ھ
سنن ابن ماجہ	ابو عبداللہ محمد بن یزید بن عبداللہؒ	209ھ	273ھ
سنن ابو داؤد	ابو داؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاقؒ	202ھ	275ھ
سنن ترمذی	محمد بن عیسی الترمذیؒ	209ھ	279ھ
سنن نسائی	احمد بن شعیب بن علی نسائیؒ	215ھ	303ھ
معانی الاثار (طحاوی)	احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاویؒ	239ھ	321ھ
مسند امام اعظم	نعمان بن ثابت ابو حنیفہؒ	80ھ	150ھ
کتاب الاثار	یعقوب ابو یوسفؒ	113ھ	182ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصلاح نیت کا بیان

۱: وعن عمر بن الخطّاب رضی اللہ عنہ قال: سَمِعْتُ رسولَ الله صلی اللہ علیہ وسلم يقُول:
اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ [بخاری]

ترجمہ: اعمال کا دار ومدار نیتوں پر ہے۔

عقیدہ توحید اور ردّ شرک کا بیان

۲: وعن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ
بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ.... [بخاری]

ترجمہ: کبیرہ گناہ ہیں، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہیں۔

۳: وعن أبي الدّرداء رضی اللہ عنہ قال: أوصاني رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم بتسعٍ: لَاتُشْرِكْ
بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تو قتل کیا جائے اور جلادیا جائے۔

۴: عن ابي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ لَّمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ
يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ [ترمذی]

ترجمہ: جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ کا اُس پر غضب ہے (اللہ اُس سے ناراض ہوتا ہے۔

۵: وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: سمعتُ رسولَ الله ﷺ يقول: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ۔ [ترمذی]

ترجمہ: جس نے غیر اللہ پر قسم اُٹھائی پس یقینا اُس نے شرک کیا۔

۶: وعن بعض أزواج النّبيّ ﷺ عن النّبيّ ﷺ قال: مَنْ اَتٰى عَرَّافًا فَسَئَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔ [مسلم]

ترجمہ: جو شخص نجومی کے پاس آیا اور اس سے کوئی سوال پوچھا۔ اس کی چالیس دن رات کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔

۷: وعن جُندُب رضی اللہ عنہ قال: سمعتُ النّبيّ ﷺ يقول: لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔ [مصنف ابن ابی شیبہ]

ترجمہ: قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

۸: وعن أبي مرثد الغنوي رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله ﷺ: لَا تَجْلِسُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوْا اِلَيْهَا۔ [مسلم]

ترجمہ: نہ بیٹھو قبروں پر اور نہ نماز پڑھو ان کی طرف۔

۹: وعن عائشة رضی اللہ عنہا عن النّبيّ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔ [بخاری]

ترجمہ: اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

۱۰: وعن عائشة رضی اللہ عنہا قالتْ: قال رسولُ الله ﷺ: اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ [ابوداؤد]

ترجمہ: لوگوں کو اپنے اپنے مرتبے پر لے آؤ۔

قرآن وسنت کو تھامنے اور اس پر عمل کرنے کا بیان

۱۱: وعن مالك بن أنس رضی اللہ عنہ مُرسلا قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم: تَرَکْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهٖ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں، تم کبھی گمراہ نہیں ہوں گے جب تک مضبوطی سے ان کو پکڑے رکھو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت۔

۱۲: وعن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جس نے میری سنت کی اتباع کی میری امت کے بگڑنے کے وقت تو اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔

۱۳: وعن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبْعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: اُس وقت تک کوئی کامل مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ اُس کی خواہش اس چیز کے تابع نہ ہو جو میں لایا ہوں۔

۱۴: وعن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. [بخاری]

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کی نظر میں اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۱۵: وعن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ ... عن النّبيّ ﷺ: مَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔ [بخاری]

ترجمہ: جو شخص میری سنت (طریقے) سے اعراض کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

۱۶: وعن عرباض بن سارية رضی اللہ عنہ ... عن النّبيّ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: لازم پکڑو میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت کو جنہیں ہدایت کی گئی ہے۔

بدعت کا بیان

وعن العرباض بن ساريةؓ قال:... قال رسول الله ﷺ:

۱۷: وعن العرباض بن سارية رضی اللہ عنہ قال:... قال رسول الله ﷺ: كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ [ترمذی]

ترجمہ: ہر نئی بات (دین میں نکالنا) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

۱۸: وعن ابراهيم بن ميسرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله ﷺ: مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص بدعتی کی تعظیم کرے اس نے اسلام کے گرانے میں (اس کی) مدد کی۔

عقیدۂ ختم نبوت کا بیان

۱۹: وعن ثوبان رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله ﷺ: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔ [ابوداوٗد]

ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

علاماتِ نفاق کا بیان

۲۰: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: منافق کی تین علامتیں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وفا نہ کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

۲۱: وعن عُبّاد بن بِشر الخوّاص.....: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِّنْ نَّارٍ۔ [دارمی]

ترجمہ: جو شخص دنیا میں دو رُخا ہو قیامت کے دن اس کیلیے آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

طہارت کا بیان

۲۲: وعن أبي مالك الأشعري رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ [مسلم]

ترجمہ: صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

۲۳: وعن أبي هريرة رضي الله عنه يقول: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ۔ [بخاری]

ترجمہ: بے وضو آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وضو کرے۔

۲۴: وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم: اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ۔ [بخاری]

ترجمہ: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

نماز کا بیان

۲۵: وعن بُریدة ؓ قال: قال رسول اللهﷺ: اَلعَهْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَهَا فَقَدْ کَفَرَ۔ [ترمذی]

ترجمہ: وہ عہد (فرق) جو ہمارے اور کافروں کے درمیان ہے وہ نماز ہے پس جس نے اسے چھوڑا یقیناً اس نے کفر (کا کام) کیا۔

۲۶: وعن عمرو بن شُعیب عن أبیهِ عن جدِّهٖ رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ اللهﷺ: مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَیْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ. [ابوداود]

ترجمہ: اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھنے پر ان کو مارو جب وہ دس برس کے ہو جائیں۔

۲۷: وعن أنس قال رضی اللہ عنہ: قال رسولُ اللهﷺ: اِعْتَدِلُوْا فِی السُّجُوْدِ وَلَایَبْسُطْ اَحَدُکُمْ ذِرَاعَیْهِ اِنْبِسَاطَ الْکَلْبِ۔ [مشکوٰۃ]

ترجمہ: تم سجدوں میں اعتدال کرو اور نہ بچھائے تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کتے کے بچھانے کی طرح۔

مساجد کی فضیلت کا بیان

۲۸: وعن أبي هریرة رضی اللہ عنہ أنّ رسولَ اللهﷺ: اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا۔ [مسلم]

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جگہ بازار ہیں۔

۲۹: وعن عُثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ عن النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ۔ [مسلم]

ترجمہ: جو شخص اللہ کے لیے مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

اذان اور امامت کا بیان

۳۰: وعن ابن عبّاس رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لِیُؤَذِّنْ لَکُمْ خِیَارُکُمْ وَلْیَؤُمَّکُمْ قُرَّائُکُمْ۔ [ابوداؤد]

ترجمہ: تم میں سے جو بہتر ہوں وہ اذان دیا کریں اور جو قاری ہوں وہ امامت کیا کریں.

نماز باجماعت کا بیان

۳۱: وعن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عن النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم: صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ۔ [بخاری و مسلم]

ترجمہ: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے بہتر ہوتی ہے۔

صف سیدھا کرنے اور ٹخنے نہ ڈھانکنے کا بیان

۳۲: وعن النُّعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ یقول: قال النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم:
لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ وُجُوْھِکُمْ۔ [بخاری]

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈالے گا۔

۳۳: وعن أبي هُريرةؓ عن النبيﷺ: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِي النَّارِ۔[بخاری]

ترجمہ: پائجامہ کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

جمعہ کی نماز کا بیان

۳۴: وعن أبن عبّاسؓ أنّ النّبيﷺ قال: مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ کُتِبَ مُنَافِقًا فِيْ كِتَابٍ لَا يُمْحٰى وَلَا يُبَدَّلُ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص بغیر کسی مجبوری کے جمعہ چھوڑ دیتا ہے وہ ایک ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جاتا ہے جو نہ مٹائی جاتی ہے نہ تبدیل کی جاتی ہے۔

نماز کے بعد دعا اور ذکر کا بیان

۳۵: وعن مُغِيرة بن شُعبةَ.....: اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ کَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ [بخاری]

ترجمہ: بے شک نبی ﷺ ہمیشہ ہر فرض نماز کے بعد کہتے "کوئی حاجت روا اللہ کے سوا نہیں، اکیلا ہے کوئی شریک نہیں اُس کا، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو عطا کر دیتا ہے اس کا روکنے والا کوئی

نہیں اور جس چیز کو تو روک دے اُس کا دینے والا کوئی نہیں اور کسی دولت مند کو تیرے عذاب سے اس کی دولت نہیں بچا سکتی"۔

۳۶: وعن عبد الله بن بُسر رضي الله عنه عن النبيّ صلى الله عليه وسلم: طُوبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا کَثِیْرًا۔ [ابن ماجہ]

ترجمہ: خوشی اور مسرت ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے اعمال نامہ میں زیادہ استغفار پایا۔

۳۷: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النّبيّ صلى الله عليه وسلم: مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔ [مسلم]

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے۔

۳۸: وعن أبي هُريرة رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم: لَیْسَ شَيْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ [ترمذی]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔

روزے کا بیان

۳۹: وعن أبي هُريرة رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ [بخاری]

ترجمہ: جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے۔ اُس کے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

حج کابیان

۴۰: وعن أبي هُريرة رضي الله عنه قال: سَمِعْتُ النّبيّ صلى الله عليه وسلم يقول:

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ [بخاری]

ترجمہ: جو شخص اللہ کے لیے حج کرے اپنی عورت سے صحبت نہ کرے اور گناہ کا کام نہ کرے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹ آتا ہے گویا اس کی ماں نے اس کو آج جنا ہے۔

زکوۃ اور صدقات کابیان

۴۱: وعن ابن عُمر رضي الله عنهما قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔ [ترمذی]

ترجمہ: جس کے پاس مال آیا تو اس پر اُس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک اِس مال پر سال نہ گزرے۔

۴۲: وعن أنس رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: بَا دِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا۔ [شعب الایمان]

ترجمہ: صدقہ میں جلدی کیا کرو کیونکہ بلاء اور مصیبت اس کے سامنے نہیں آسکتی۔

حلال کمائی اور معاملات کابیان

۴۳: وعن أبي حرّة عن عَمّه رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم: اَلَا لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ۔ [مسند احمد]

ترجمہ: خبر دار (مسلمان) آدمی کا مال حلال نہیں مگر اس کی خوشی سے۔

۴۴: وعن أبي بکر رضی اللہ عنہ عن النبيّ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ۔ [أبو یعلی]

ترجمہ: جنت میں وہ بدن داخل نہیں ہوگا جو حرام کے ساتھ پرورش کیا گیا ہو۔

۴۵: وعن ابن عُمر رضی اللہ عنہ عن النبيّ ﷺ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ [ترمذی]

ترجمہ: جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ (ملاوٹ) کیا پس وہ ہم میں سے نہیں۔

۴۶: وعن جابر رضی اللہ عنہ قال: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰكِلَ الرِّبٰو وَمُؤْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ. [مشکوۃ]

ترجمہ: نبی ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا یہ تمام گناہ میں برابر ہیں۔

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

۴۷: وعن کعب بن عِیاض رضی اللہ عنہ قال: سمِعتُ النبيّ ﷺ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ اُمَّتِيْ اَلْمَالُ۔ [ترمذی]

ترجمہ: ہر امت کے لیے ایک آزمائش ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔

۴۸: وعن سَهلِ بنِ سعد السّاعدي رضی اللہ عنہ عن النبيّ ﷺ:
اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ۔ [ابن ماجہ]

ترجمہ: دنیا سے نفرت کر تجھ کو اللہ دوست رکھے گا اور لوگوں کے پاس جو چیز ہے اس میں رغبت نہ کر تجھ کو لوگ دوست رکھیں گے۔

۴۹: وعن عبد الله بن عُمر رضی اللہ عنہ قال: قال النّبيّ ﷺ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّکَ غَرِيْبٌ اَوْعَابِرُ سَبِيْلٍ۔ [بخاری]

ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہگذر رہتا ہے۔

۵۰: وعن أبي هُريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله ﷺ: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ [مسلم]

ترجمہ: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

علم کا بیان

۵۱: وعن مُعاوية رضی اللہ عنہ يقولُ: سمِعْتُ النّبيّ ﷺ يقول: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْن. [بخاری و مسلم]

ترجمہ: جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو اُسے دین میں سمجھ عطاء کر دیتا ہے۔

۵۲: وعن سَخبرة رضی اللہ عنہ عن النّبيّ ﷺ: مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا مَضٰى۔ [ترمذی]

ترجمہ: جو شخص علم طلب کرتا ہے یہ کفارہ بن جاتا ہے ان گناہوں کا جو اس نے پہلے کیے ہوتے ہیں۔

۵۳: وعن ابن عبّاس رضی اللہ عنہ قال: تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: رات کو تھوڑی دیر علم کا درس تدریس کرنا رات کے جاگنے سے بہتر ہے۔

۵۴ : وعن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔ [ترمذی]

ترجمہ: جو علم طلب کرنے کے لیے نکلے وہ راہ خدا میں ہے یہاں تک کہ لوٹ آئے۔

۵۵: وعن عثمان رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم: خَيْرُ كُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔ [بخاری]

ترجمہ: تم میں سے زیادہ بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سیکھائے۔

دعوت اور تبلیغ کا بیان

۵۶: وعن عبد الله بن عُمر رضي الله عنه قال: قال رسُولُ الله صلى الله عليه وسلم:

بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک آیت ہو۔

۵۷ : وعن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم قال:

مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص بھلائی پر آگاہ کردے اُس کے لیے بھلائی کرنے والے کی مانند ثواب ہے۔

۵۸ : وعن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسُولُ الله صلى الله عليه وسلم:

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهٗ ثُمَّ كَتَمَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ۔

[ابوداؤد]

ترجمہ: جس سے علم کی بات پوچھی گئی جو اسے معلوم ہو اور پھر اس نے اس کو چھپالیا تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

جہاد اور شہادت کا بیان

۵۹: وعن أنس رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: مشرکوں سے اپنے مالوں، اپنی جانوں اور زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

۶۰: وعن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِي الدَّجَّالَ۔

[ابو

داؤد]

ترجمہ: جہاد جاری ہے اُس وقت سے جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے یہاں تک کہ اِس امت کا آخری شخص (عیسیٰ ؑ) دجال کو قتل کردے گا۔

۶۱: وعن زيد بن خالد رضی اللہ عنہ أنّ رسولَ الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا جس نے سامان درست کیا یقینا اس نے جہاد کیا۔ جو غازی کے گھر میں اس کا خلیفہ رہا تو بھی اُس نے جہاد کیا۔

۶۲: وعن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنَ النِّفَاقِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص مرا ایسی حالت میں کہ اس نے نہ جہاد کیا اور نہ کبھی اس کے دل میں جہاد کا خیال گزرا ہے وہ نفاق کی ایک قسم پر مرا ہے۔

۶۳: وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال:
يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: شہید کو قرض کے علاوہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

جماعت پر پابند رہنے اور امیر کی اطاعت کا بیان

۶۴: وعن ابن عبّاس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:
يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ [ترمذی]

ترجمہ: اللہ کا ہاتھ (مدد) جماعت کے ساتھ ہوتا ہے۔

۶۵: وعن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:
اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ. [مشکوۃ]

ترجمہ: بڑی جماعت کی پیروی کرو کیونکہ شان یہ ہے کہ جو تنہا ہوا جماعت سے۔ تنہا آگ میں گر جائے گا۔

۶۶: قَالَ عُمَرُ رضي الله عنه: لَا اِسْلَامَ اِلَّا بِالْجَمَاعَةِ وَلَا جَمَاعَةَ اِلَّا بِالْاَمِيْرِ وَلَا اَمِيْرَ اِلَّا بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ۔ [جامع بیان العلم]

ترجمہ: عمرؓ نے فرمایا کہ کامل نہیں اسلام بغیر جماعت کے اور جماعت بغیر امیر کے اور امیر بغیر حکم ماننے اور تابعداری کے۔

۶۷: وعن أبي هريرة رضي الله عنه اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يقول: وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ۔ [بخاری]

ترجمہ: جس نے امیر کی تابعداری کی تحقیق اس نے میری تابعداری کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

امیر کے فرائض اور شرائط کا بیان

۶۸ : وعن سهل بن سعد السّاعدي رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي السَّفَرِ خَادِمُهُمْ۔ [مشكوة]

ترجمہ: قوم کا سردار سفر میں اُن کا خادم ہوتا ہے۔

۶۹ : وعن عبد الله بن عُمر رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم:

اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ۔ [مسلم]

ترجمہ: تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی اپنی رعایا کے متعلق (قیامت کے دن) باز پرس ہو گی۔

۷۰ : وعن أُبي هريرة رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم:

اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰى غَيْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ۔ [بخاری]

ترجمہ: جب نااہلوں کو اختیار دیا جائے کسی کام کا تو اس وقت قیامت کے منتظر رہنا۔

۷۱: وعن أُبي بكرة رضي الله عنه عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم:

لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَهُمْ اِمْرَاَةً۔ [مشكوة]

ترجمہ: وہ قوم ہر گز کامیاب نہیں ہو گی جو اپنے اختیارات عورت کے سپرد کر دے۔

آداب اور معاشرے کا بیان

۷۲: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: مسلمان کے، مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب (یرحمُک اللّٰہ کہہ کر) دینا۔

۷۳: وعن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ [مسلم]

ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی تکلیف سے مسلمان محفوظ رہیں۔

۷۴: وعن أبي أيّوب الأنصاري قال: قال رسولُ الله:

لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: کسی مومن آدمی کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑ رکھے۔

۷۵: وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ [بخاری]

ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

۷۶: وعن أبي أُمامة رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے بہت نزدیک وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔

۷۷ : وعن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم:

اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پانی پیے تو دائیں ہاتھ سے پیئے۔

۷۸: وعن ابن عبّاس رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِىْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ۔ [کنز العمال]

ترجمہ: وہ کامل مومن نہیں جس کا اپنا پیٹ تو بھرا ہوا ہو اور قریبی ہمسایہ بھوکا ہو۔

۷۹ : وعن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: تمام مجلسوں کا معاملہ امانت جیسا ہے۔

۸۰ : وعن عمرو بن شُعيب عن أبيه عن جدّهٖ رضی اللہ عنہ أنّ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال:

لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اِلَّا بِاِذْنِهِمَا۔ [ابوداود]

ترجمہ: دو آمیوں کے درمیان اُن کی اجازت کے بغیر مت بیٹھو۔

۸۱: وعن أبي موسى رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم:

مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالسُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ۔ [بخاری]

ترجمہ: نیک اور بد ہم مجلس (ساتھی) کی علیحدہ علیحدہ مثال مشک اٹھانے اور بھٹی پھونکنے والے کی سی ہے۔

۸۲: وعن عبد الله رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ [بخاری]

ترجمہ: آدمی (قیامت میں) اُس کے ہم راہ ہو گا جس سے محبت کرتا رہا ہو۔

۸۳: وعن أبي سعيد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم:

لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ۔ [ترمذی]

ترجمہ: مومن کے سوا کسی سے دوستی نہ کرو اور متقی کے سوا کوئی تمہارا طعام نہ کھائے۔

۸۴: وعن سهل بن معاذ رضي الله عنه عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم:

مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص محبت رکھے اللہ کی وجہ سے اور بغض رکھے اللہ کے واسطے اور دے اللہ کے واسطے اور منع کرے اللہ کے واسطے پس پورا کیا اس نے ایمان کو۔

گناہ کبیرہ کا بیان

۸۵: وعن جابر رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

۸۶: وعن أبي طلحة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيْرُ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

۸۷: وعن ابن عمر رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو کم کرو۔

۸۸: وعن أبي هريرة رضي الله عنه أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ؟ قَالُوْا: اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ أَعْلَمُ۔ قَالَ ذِکْرُکَ أَخَاکَ بِمَا یَکْرَہُ قِیْلَ أَفَرَأَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ أَخِیْ مَا أَقُوْلُ؟ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَاتَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِنْ لَمْ یَکُنْ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَھَتَّہٗ۔ [مسلم]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہؓ سے) پوچھا، کیا تم غیبت جانتے ہوں؟ انہوں نے کہا اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (غیبت یہ ہے کہ) تمہارے اپنے بھائی (مسلمان) کا ایسی بات کے ساتھ تذکرہ کرنا جو اسے برا لگے۔ کسی نے پوچھا اگر وہ بات میرے بھائی میں موجود ہو تو پھر؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ بات تمہارے بھائی میں وہ بات موجود ہو پھر تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارے بھائی میں وہ بات موجود نہ ہو پھر تو تم نے اس پر بہتان لگائی۔

۸۹: وعن جُبير بن مُطعم رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

۹۰: وعن حُذيفة رضي الله عنه قال: سمعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقولُ:

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

۹۱: وعن جابر رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:

اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَآءُ الزَّرْعَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: موسیقی (گانے بجانے) دل میں نفاق اگاتی ہے جس طرح پانی کھیتی اگاتا ہے۔

۹۲: وعن مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم:

اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْکٌ۔ [مشکل الاثار]

ترجمہ: بے شک تھوڑی ریاکاری بھی شرک ہے۔

۹۳: وعن عُمر رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جس نے اللہ کے لیے عاجزی اختیار کی تو اللہ تعالیٰ اُسے بلند کرے گا۔اور جس نے تکبر کیا تو اللہ تعالیٰ اُسے ذلیل کر دے گا۔

۹۴: وعن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم:

کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سُنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

۹۵: وعن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وسلم:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ۔

[بخاری]

ترجمہ: جو شخص (مصیبت کے وقت) منہ پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلیت جیسے بول بولے وہ ہم میں سے نہیں۔

۹۶: وعن ابن عُمر رضی اللہ عنہ قال: قال رسولُ الله صلی اللہ علیہ وسلم:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص جس بھی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اُس میں سے ہے۔

۹۷: وعن سهل بن سعد رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله ﷺ:

مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: جو شخص مجھ کو اُس چیز کی ضمانت دے جو اس کی دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو دونوں پاؤں کے درمیان ہے (یعنی شرم گاہ)، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

۹۸: وعن أبي عُبيدة رضي الله عنه بن عبد الله عن أبيه رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله ﷺ:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ۔ [ابن ماجہ]

ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اُس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

پانچ قیمتی چیزوں کا بیان

۹۹ : وعن عمرو بن ميمون الأودي رضي الله عنه قال: قال رسولُ الله ﷺ:

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَ صِحَّتَكَ قَبْلَ سَقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ۔ [مشکوۃ]

ترجمہ: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں کے رونما ہونے سے پہلے غنیمت جان۔ جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، تونگری (مالداری) کو اپنے فقر سے پہلے اور فراغتِ وقت کو مشغول ہونے سے پہلے اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے۔

خاتمے کا بیان

۱۰۰: وعن سهل بن سعد رضي الله عنه عن النّبيّ ﷺ:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔ [بخاری]

ترجمہ: سب اعمال کا اعتبار (دار و مدار) خاتمہ پر ہے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِکَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّم.

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

حوالہ جات او تخریج

(۱) بخاری ،باب کیف کان بَدئِ الوَحْیِ اِلیٰ رسول ﷺ رقم :۱۔
شرح معانی الا ثار ۲:۴۲۴ کتاب الطلاق باب طلاق المکرہ رقم :۴۵۵۱، ۴۵۵۲

(۲) بخاری کتاب الایمان والنذور باب الیمین الغموس رقم :۶۶۷۵۔کتاب الدیات باب قول اللہ تعالی وَمن احیاھا رقم :۶۹۲۰

(۳) مسند احمد :۲۳۸رقم: ۲۲۴۲۵۔المعجم الکبیر ۲۰:۷۲رقم: ۱۵۶۔مشکاۃ باب الکبا ئروعلامات النفاق الفصلالثا لث رقم: ۶۱(۱۳)

(۴) اسنادہ صحیح۔ترمذی کتاب الدعوات باب ماجآء فی فضل الدّعاء رقم: ۳۳۸۴

(۵) ترمذی کتاب النذوروالایمان باب ماجآء فی کَرَاھِیۃِ الْحلفِ بِغَیرِ اللہِ رقم :۱۵۳۸

(۶) مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانۃ واِتیان الکھان رقم :۵۸۲۷

(۷) تلخیص الخبیر۲: ۴۵۶رقم :۴۳۴۔اِ رواء الغَلیل ۱:۳۱۸۔المعجم الکبیر ۲:۱۶۸رقم :۱۶۸۶ مصنف ابن ابی شیبۃ ۲:۲۶۹

(۸) مسلم کتاب الجنائز باب النُّھی عَنِ الجلوسِ علی القبروالصلاۃِ علیہ۔رقم :۲۲۵۰۔ابو داوٗد کتاب الجنائز باب کراھیۃ القعود علی القبر رقم :۳۲۲۹۔ترمذی کتاب الجنائز باب ماجآء فی کَرَاھِیّۃِ المشی علی القبورو الجلوس علیھا والصَّلاۃِ الیھا رقم: ۱۰۵۰۔مسند عبدبن حمید ص ۱۷۲ رقم: ۴۷۳

(۹) بخاری کتاب الجنائز باب مایُکرَہُ من اتخاذ المساجِد علی القبورِ رقم :۱۳۳۰۔ مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب النھی عن بناء المسٰجد علی القبور رقم: ۵۲۸ ۔مسند احمد ۲:۵۱۸ رقم :۱۰۷۲۷۔ التمھید ۱:۱۳۵،۲:۴۷۳۔مصنف ابن ابی شیبۃ ۲:۲۶۸ کتاب صلاۃ التطوع والا مامۃِ باب ۲۱۱ فی الصلاۃ عند قبر النّبیؐ ﷺ واتیانہ رقم :۶۔دلائل النُبّوۃ ۲۶۴:۷۔مسند اسحاق بن راھویہ ۲:۲۶۳رقم:۲۲۴۔ مختصر زوائد مسند البَزّارا:۲۲۱رقم: ۲۸۵

(۱۰) ابوداوٗد کتاب الادب باب فی تنزیل الناس مناز لھم رقم :۴۸۴۲ ۔کنز العُمال ۳:۴۸باب تنزیل النّاس منازلھم رقم: ۵۸۱۴ ۔۶:۲۶۸رقم :۱۷۱۴۲۔ تاریخ دمشق الکبیر ۴۵:۴۰۴

(۱۱) اسنادہ حسن۔الموطاکتاب القدر باب النھیِ عن القول بالقدر رقم: ۲۸۵ ۔جامع بیان العلم وفضلہِ ۲:۵۵رقم :۷۲۴

(۱۲) مشکاۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنَّۃِ الفصل الثانی رقم :۱۷۶۔الترغیب والترھیب ۱:۴۱رقم :۵ ۔الکامل ۳:۱۷۴۔میزان الاعتدال ۲:۲۷۰

(۱۳) شرح السنُّۃ۱:۲۱۳رقم :۱۰۴۔تاریخ بغداد ۵:۱۳۲رقم :۲۵۵۴ ۔کنزالعمال ۱:۱۲۱کتاب الایمان والاسلام رقم: ۱۰۸۰۔کتاب السُّنَّہ ۱:۱۲ رقم :۱۵۔جامع العلوم والحکم ۳۹۳ رقم :۴۱ ۔مشکاۃ باب الاعتصام باالکتاب والسُّنَّۃ الفصل الثانی رقم :۱۶۷ ۔الابانۃ۱: ۳۸۸ رقم :۲۷۹

(۱۴) بخاری کتاب الایمان۱:۱۰باب حبُّ الرّسول من الایمان ۔مسلم کتاب الایمان باب ۱۶باب وجوب محبۃ رسول ﷺ رقم: ۷۰۔نسائی ۸:۱۱۴باب علامۃ الیمان رقم: ۲۸۔ابن ماجہ ۱:۶۳

المقدمه رقم :۲۷۔ مسند احمد ۳:۱۷۷ رقم: ۱۳۸۴۵۔مسند عبد بن حمیدص۔۳۵۵ رقم :۱۱۷۵۔الدارمی ۲:۳۹۷ رقم ۲۷۴۱۔ابوعوانه کتاب الایمان رقم :۹۰

(۱۵) بخاری ۲:۷ کتاب النکاح باب التّر غیب فی النکاح رقم :۱۔مسلم کتاب النکاح باب استحباب النکاح رقم :۵۔

کتاب السنة ۱:۳۱ رقم :۶۱،۱۲۔نسائی کتاب النکاح باب النهی عن التبتل رقم :۴۔ مسند احمد ۲:۱۵۸ رقم: ۶۴۷۷ ۔الدارمی ص ۶۸۰ رقم :۲۱۷۳۔ابن خزیمه ۹۹:۱باب ۵۵۱ باب التغلیظ فی ترک المسح علی الخفین رقم :۱۹۷

(۱۶) مسنداحمد۱۲۶:۴۔۱۲۷رقم:۱۷۲۷۴۔ کتاب السنة۲۹:۱ رقم :۵۴ ۔المعجم الکبیر ۱۸ :۲۴۷ رقم :۶۱۹۔ الدارمی ص۵۹ رقم :۹۶ ۔ابو داوٗد کتاب السنة ،باب فی لزوم السنة رقم :۴۶۰۷ ۔ترمذی کتاب العلم ،باب: ماجاء فی الاخذ بالُسنَّة رقم: ۲۶۷۶ ۔ابن ماجه المقدمه، باب اتباع سنة الخلفاء الراشدین المهدیین رقم:۴۲۔جامع بیان العلم ص ۴۸۲۔مشکاة باب الاعتصام بالکتاب وسنه رقم :۱۶۵

(۱۷) مسند احمد ج۱۲۶:۴۔۱۲۷رقم: ۱۷۲۷۴ ۔الدارمی ص ۵۹ رقم :۹۶ ۔ابو داوٗ د رقم :۴۶۰۸۔ ترمذی رقم: ۲۶۷۶۔ ابن حیان ۱۷۹:۱رقم ۵۔

(۱۸) تذکرة الموضوعات ۱۶،۱۸۳۔ جامع الصغیر ۲:۵۴۵رقم :۹۰۸۲۔المعجم الکبیر ۲۰ :۹۶ رقم :۱۷۷ ۔تقریب البُغیه بترتیب احادیث الحلیة ۱:۱۵۴ رقم :۳۴۰ ۔حلیة ۵:۲۱۶ ۔تنزیة الشریعة ۱:۳۱۴۔رقم: ۱۴ ۔ابن عساکر ۱۶:۱۴ رقم :۳۵۶۵ ۔الضعیفة ۴ :۳۴۰ رقم :۱۸۶۲ ۔ذخیرة الحفاظ ۴:۲۴۳۲ رقم :۵۶۳۷ ۔کشف الخفاء۔ ۲۴۷۴۔المقاصدالحسنة ۱۱۲۱۔الموضوعات ۲۷۱ ۔الفوائد المجموعة ۶۳۱۔ الکامل ۲:۷۳۶ ۔ابن جوزی الموضوعات ۳۰۴۔

(۱۹) مسند احمد ۵:۲۷۸ رقم :۲۲۳۹۵ ۔ابو داوٗد کتاب الفتن باب ذکر الفتن ود لائلها رقم:۴۲۵۲۔

(۲۰) بخاری کتاب الایمان باب ۳۳ علامة المنافق۔مسلم کتاب الایمان باب۲۵خصال المنافق رقم :۱۰۸ واللفظ له مسند احمد ۲:۳۵۷ رقم: ۸۶۷۰ ۔ترمذی کتاب الایمان باب ماجآء فی عَلاَمَة الُمنافقِ ۔رقم: ۲۶۴۰ ۔صحیح ابن حِبّان ۱: ۴۹۰رقم :۲۵۷ ۔النسائی ۸:۱۱۷کتاب الایمان باب علامة المنافق ابوعوانه کتاب الایمان رقم: ۴۲۔

(۲۱) الدارمی ۲:۴۰۵ باب ۵۱ماقیل فی ذی الوجهین رقم :۲۷۶۴ ۔ابو داوٗد کتاب الادب باب ۳۴ :فی ذی الوجهین رقم :۴۸۷۳ ۔الادب المفرد:۳۳۴ باب اثم ذی الوجهین رقم ۱۳۱۰۔مشکوٰة کتاب الآداب باب حفظ السان،۴۸۴۶

(۲۲) مسلم کتاب الطهارة باب۱فضل الوضوء رقم :۲۲۳ ۔الدارمی ۱:۱۷۴ باب ماجآء فی الطهور رقم :۶۵۳

(۲۳) بخاری ۱:۴۶کتاب الوضوء باب لاتقبل صلاة بِغَیرِ طُهُورِ۔مسلم کتاب الطهارة باب وجوب الطهارة رقم :۲۲۵ ۔مسند احمد ۲:۳۰۷ رقم :۸۰۶۴۔

(۲۴) بخاری ۲:۴۰ کتاب الصوم باب سِواکِ الرَّطب والیابس لِصائم ۔نسائی کتاب الطهارة باب التر غیب فی السِّواک رقم :۵۔ابن ابی شیه ۱: ۱۹۶ رقم ۱۱ ۔ابن ماجه کتاب الطهارة باب السِواک رقم :۲۸۹ ۔الدارمی کتاب الوضوء باب السِّواک مطهرة اللفم رقم :۶۸۸۔ مسند احمد ۱:۳ رقم :۷۔۱۲:۱رقم :۶۲۔ ابویعلی ۱:۶۶رقم :۱۰۴،۱۰۵ مجع الزّوائد ۱:۵۱۴ کتاب الطهارة اباب فی السِّواک رقم:۱۱۱۶۔

(۲۵) ابو داود کتاب الصلاۃ با ب من احقّ بالا مامۃ رقم :۵۹۰۔ابن ماجہ کتاب الاذان باب فضل الا ذان رقم:۷۲۶۔شرح السنۃ ۳:۳۹۹رقم :۸۳۷۔المعجم الکبیر۱۱:۹۰ رقم :۱۱۶۰۳۔کنزالعمال ۷:۲۸۴رقم :۲۰۹۶۵۔الکامل۳:۲۲۵رقم: ۱۱۷۔

(۲۶) بخاری کتاب الصلاۃ باب تسویۃ الصُّفوف ۔ ابو داوٗد کتاب الصلاۃ باب تفریح ابو اب الصّفوف رقم ۶۶۳، مسلم کتاب الصلاۃ باب تسویۃ الصوف رقم ۱۲۸،۱۲۷

(۲۷) بخاری ۷:۱۸۳ کتاب اللباس باب مااسفَلَ مِن الکعبین فھوفی النار۔ نسائی ۸:۲۰۷ کتاب الزینہ باب ماتحت الکعبین من الا زار مسند احمد ۲:۶۱ ۴ رقم: ۹۹۳۴ ۔شرح السُّنہ ۱۲:۱۲رقم :۳۰۸۱ ۔ابن ماجہ کتاب اللباس باب موضع الازار این ھورقم: ۳۵۷۳ ۔ابو داوٗد کتاب اللباس باب فی قدرموضع الازار رقم:۴۰۹۳۔مجمع الزوائد ۵:۱۲۴ کتاب اللباس رقم ۸۵۲۶۔مختصر زوائد مسند البزّار ۱:۶۴۹ رقم: ۱۱۷۶۔کنز العمال ۱۵:۱۳۴ رقم:۴۱۱۵۱۔

(۲۸) مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ رقم :۶۷۱۔شرح السُّنۃ ۲:۳۴۶ رقم :۴۶۰ ۔ابن خزیمہ ۲:۲۶۹ رقم: ۱۲۹۳۔جامع بیان العلم وفضلہ ۲:۱۰۸ رقم :۸۱۷ ۔ابو عوانۃ ۱:۳۲۶ رقم :۱۱۵۵۔ابن حِبّان ۴:۴۷۷رقم :۱۶۰۰۔کنز العمال ۷:۲۶۴ رقم: ۲۰۷۱۵

(۲۹) ابن خزیمہ ۲:۲۶۹رقم :۱۲۹۱ ۔ مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب فضل بناء المساجد والحث علیھا رقم :۵۳۳۔ کنز العمال ۷:۲۶۵۔ رقم :۲۰۷۲۴۔مسند احمد ۱:۲۰ رقم :۱۲۶ ۔ المعجم الکبیر ۳:۱۹رقم: ۲۵۲۱۔المعجم الکبیر ۲۳:۲۳۱رقم: ۴۳۷:

(۳۰) ترمذ ی کتاب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلاۃ رقم: ۲۶۳۰ ۔نسائی کتاب الصلاۃ باب الحکم فی تارک الصلاۃ رقم: :۴۶۲ ۔ابن ماجہ باب ماجآء فمن ترک الصلاۃ رقم: ۱۰۸۸۔

(۳۱) بخاری ۱:۱۶۴ باب فضل الجماعۃ ۔مسلم کتاب المساجد باب فضل صلاۃ الجماعۃ رقم :۶۵۰

(۳۲) ابو داوٗد کتاب الصلاۃ باب متیٰ یوٗمرالغلام بالصلاۃ ؟رقم: ۴۹۵ ۔شرح السنّۃ ۲:۴۰۶ رقم :۵۰۵ ۔ مسند احمد۲:۱۸۷ رقم :۶۸۵۶۔

(۳۳) بخاری۱:۱۴۱باب مواقیت اصلاۃِوفضلھا،باب المصلی یناجی ربَّہٗ عزّوَجَلّ ۔مسلم ۱:۳۵۵کتاب الصلاۃ باب الاعتدال فی السجود ،ووضع الکفین علی الارض رقم :۲۳۳ ۔ صحیح نسائی ۱:۳۶۰ کتاب التطبیق باب الاعتدال فی السّجود رقم :۱۱۰۹ ۔ ترمذی ابواب الصلاۃ باب ماجآء فی الاعتدال فی السجود رقم:۲۷۵۔مسند احمد ۳:۱۷۷ رقم ۱۲۸۱۲ ۔مسند ابوداوٗد الطیا لسی ۲:۴۶۲ رقم :۲۰۸۹۔مشکوٰۃ کتاب الصلات باب السجود وفضلہٖ ۔رقم:۸۸۸۔

(۳۴) مسند الشافعی رقم :۳۸۱ یا ۳۹۔الضعیفۃ ۲:۱۱۲ ۔موسو عۃ الا حادیث والاٰثار الضعیفۃ والموضوعۃ ۹:۳۴۷رقم: ۲۴۰۳۹

(۳۵) بخاری ۱:۲۱۳ باب الذکر بعد الصلاٰۃ رقم :۸۴۴ ۔دارمی کتاب الصلاۃ باب القول بعد السلام رقم :۱۳۵۵۔ مسلم کتاب المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ رقم: ۱۳۳۷۔ابو داوٗد کتاب الصلاۃ باب مایقول الرجل اذاسلم رقم :۱۵۰۵ ۔ نسائی کتاب السھو باب نوع آخر من القول عندانقضاء الصلاۃ رقم :۱۳۴۰۔

(۳۶) ابن ماجآء باب الاستغفار رقم :۳۷۷۶۔جامع الصغیر رقم :۵۳۱۰ ۔احمد کتاب الزھد حلیہ الاولیائی۔ کنز العمال ۱:۲۴۲ رقم:۲۰۸۵۔

(۳۷) مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الصلاۃ علی النّبیّ ﷺ رقم :۴۰۸ ۔ترغیب ۲ :۳۲۳رقم :۱۶۵۶ ۔ابو داوٗد کتاب الصلاۃ
باب فی الاستغفار رقم :۱۵۳۰ ۔ترمذی کتاب الصلاۃ باب ما جآء فی فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ رقم :۴۸۵

(۳۸) ترمذی کتاب الدعوات باب ماجآء فی فضل الدعاء رقم :۳۳۸۱ ۔المسند الضعیف ۲۹۴ رقم :۵۱۶۔ ابن ماجاء کتاب
الدعوات با ب ماجاء فی افضل الدعاء رقم :۳۸۲۹ ۔المستدرک ۲:۱۵۸ کتاب الدعاء باب لیسی شئی اکرام علی اللہ من الدعاء رقم :۱۸۴۴۔ادب المفرد رقم :۷۱۲۔

(۳۹) بخاری ۱:۱۶کتاب الایمان باب صوم رمضان احتسابا من الایمان ۳:۳۳ کتاب الصوم باب من صام رمضان ایماناً واحتساباً ۔مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب الترغیب فی قیام رمضان وھوالتراویح رقم :۱۷۵۔ابوداوٗد کتاب الصلاۃ باب التفریع ابواب شھر رمضان رقم :۱۳۷۱ ۔ترمذی کتاب الصوم باب الترغیب فی قیام رمضان رقم :۸۰۸نسائی کتاب الصوم باب ثواب من قام رمضان رقم :۲۱۹۷۔

(۴۰) بخاری ۲:۱۶۴ کتاب الحج باب فضل الحج المبرور۔کنز العمال ۵:رقم :۱۸۰۴ ۔شرح السُّنَّۃ ۴:۷ کتاب الحج باب وجوب الحج وفضلہ رقم :۱۸۴۱

(۴۱) ترمذی کتاب الزکوٰۃ باب ماجآء لازکوٰۃ علی المال المستفاد رقم :۶۳۱۔ابن ماجہ کتاب الزکوٰۃ باب من استفاد مالاً رقم: ۱۷۹۲ ۔شرح السُّنَّۃ ۶:۲۸ رقم :۱۵۷۶۔ کنز العمال ۶:۱۳۸ رقم: ۱۵۸۵۶ ۔ارواء الغلیل ۳:۲۵۴ رقم :۸۷۷۔

(۴۲) جامع الصغیرص ۱۸۷ حرف الباء رقم :۳۱۲۲ ۔شعب الایمان ۱:۵۲ رقم :۳۰۸۲ ۔الکامل ۲:۴۴۸۔تاریخ بغداد ۹:۳۴۰۔ تذکرۃ الموضوعات۲:۱۵۳۔ا لمعجم الاوسط ۴:۵۶۴۳۔

(۴۳) مسند احمد ۵:۷۳رقم: ۲۰۶۹۵۔ مجمع الزوائد ۲:۱۷۲رقم :۶۸۶۶ ۔مسندأبی یعلی الموصَلیّ ۲:۹۱ رقم:۱۵۶۷ ۴۴)مشکاۃ ۳:۱۰۹۲رقم: ۲۷۸۷ ۔مسند ابی یعلی ۱:۵۷ رقم :۷۹،۷۸۔ صحیحہ۶:۲۱۲رقم: ۲۶۰۹ ۔الترغیب والترھیب۲:۵۵۳۔ الکامل۶:۵۱۹ رقم:۱۴۳۸۔ مجمع الزوائد ۱۰:۵۲۴ رقم:۱۸۱۰۹۔العجم الاوٗسط۲:۲۷۱رقم: ۵۹۶۱۔

(۴۵) ترمذی کتاب البیوع باب ماجآء فی کَرَاھِیۃِالْغِشِّ فی البیوع رقم :۱۳۱۹۔مسلم کتاب الایمان باب قول النّبیﷺ من غشنا فلیس منا رقم: ۱۶۴۔ ابن ماجہ کتاب الاجارات باب النّھی عن الغِشَّ رقم: ۲۲۲۴۔ابو داوٗد کتاب البیوع والاجارات،۲۵باب النھی عن الغشش رقم:۳۴۵۲۔دارمی کتاب البیوع باب فی النھی عن الغِشَّ رقم: ۲۵۴۱ ۔ مسند احمد۲:۵۰ رقم :۵۱۱۳۔مختصر زوائد مسندالبّزار رقم: ۸۷۹۔الکنی والاسماء ۲:۳۳۔صحیح ابن حِبّان ۲:۳۲ رقم :۵۶ المنتقی رقم: ۵۶۴۔

(۴۶) مشکوٰۃ کتاب البیوع باب الربو،رقم :۲۸۰۷

(۴۷) ترمذی کتاب الذ ھد باب ماجآء انَّ فِتُنَۃَ ھٰذہِ الا مَّۃِ فی المال رقم :۲۳۴۳۔ مسند احمد ۴:۱۶۰ رقم :۱۷۴۷۔تاریخ الکبیر ۷:۲۲۲۔تحفۃ الاشراف ۸:۳۰۹ ۔ المعجم الکبیر ۱۹:۴۰۴۔المعجم الاوسط ۲:۲۸۲رقم: ۳۲۹۵ ۔شعب الایمان ۱۲:۵۲۳رقم :۹۸۲۷۔الجامع الصغیر:رقم :۲۴۰۰۔المستدرک ۵:۴۵۳ رقم: ۷۹۶۶۔ صحیح ابن حبان ۸:۱۷ رقم: ۳۳۳۳

(۴۸) ابن ماجه كتاب الزُّهد باب الزّهد فى الدُّنيا رقم: ۴۱۰۲ ۔مستدرک ۵:۴۴۵ كتاب الرقاق باب ازهدفی الدنيا يحبک الله رقم: ۷۹۴۳۔المعجم الكبير ۶:۱۹۳رقم :۵۹۷۲۔ شرح السُّنّة ۱۴:۲۳۸رقم :۴۰۳۷۔

(۴۹) بخاری ۸:۱۱۰ كتاب الرّقاق باب قول النّبیّ ﷺ كن فى الدنيا كانّک غريب۔رقم :۶۴۱۶۔ ترمذی كتاب الفتن باب ماجاء فى قصرالامل رقم: ۲۳۴۰ ۔شرح السنّة ۱۴:۲۳۱ رقم :۴۰۲۹ ۔مسند احمد ۲:۲۴رقم :۴۷۶۴ ۔ابن ماجه كتاب الزهد باب مثل الدنيا رقم: ۴۱۱۴۔ صحيح ابن حبّان ۲:۴۷۱ رقم: ۶۹۸۔المعجم الكبير ۱۲:۳۰۴ رقم: ۱۳۴۷۰۔

(۵۰) مسلم كتاب الزهدوالرقائق رقم :۲۹۵۶۔ مسند احمد ۲:۲۲۳ رقم: ۸۲۸۹ ۔ابن ماجه كتاب الزّهد باب مثل الدنيا رقم :۴۱۱۳ ۔ترمذی كتاب الزهد باب ماجآء ان الدنيا سجن المؤمن وجنّة الكافر رقم :۲۳۲۴۔مستدرک كتاب معرفة الصحابة رقم: ۶۶۰۴۔المعجم الكبير ۶:۲۶۸ رقم: ۶۱۸۳۔ مجمع الزّوائد ۱۰:۵۱۵رقم :۱۰۸۰۔مختصرزوائد مسند البزار ۲:۵۱۲ رقم :۲۳۱۹۔

(۵۱) بخاری ۱:۲۶ كتاب العلم باب من يردالله بهٖ خيرا يفقهه فى الدين رقم :۳۶۴۱ ۔مسلم كتاب الزكوٰة باب النهى عن المسألة رقم: ۱۰۳۷ ۔ابن ماجه باب فضل العلماء و الحَث عَلیَ طَلَب العلم رقم :۲۲۰۔ترمذی كتاب العلم باب اذااراداللّٰه بعبد خيرا فَقَّهَهُ فى الدين رقم :۲۶۵۴۔مسند احمد ۱:۳۰۶ رقم :۲۷۹۰ ۔دارمی ۱:۸۶رقم :۲۲۶ ۔المعجم الكبير ۱۰:۳۲۳ رقم :۱۰۷۸۸ ۔كنزالعمال ۱۰:۶۱رقم :۲۸۷۰۰

(۵۲) ترمذی ۔كتاب العلم باب اذااراداللّٰه بعبدٍ خير افَقَّهَهُ فى الدين رقم :۲۶۵۷۔كنزالعمال ۱۰:۶۰رقم:۲۸۶۹۶۔دارمی ۱:۱۴۹رقم :۵۶۱

(۵۳) مشكوٰة كتاب العلم فصل الثالث رقم :۲۵۶ ۔دارمی ۱:۸۲، ۱:۱۴۹

(۵۴) ترمذی كتاب العلم باب اذااراداللّٰه بعبد خيرا فَقَّهه فى الدين رقم :۲۶۵۶۔ ترغيب ۱:۶۰رقم :۷ ۔كنزالعمال ۱۰:۶۹ رقم: ۲۸۸۱۵ ۔المعجم الصغير ۱:۱۳۶۔ تنزيه الشريعة ۱:۲۷۴ ۔ابن عساكر ۱:۴۵۲،۴:۲۵۴۔الفوائد المجموعه :۲۸۴

(۵۵) بخاری ۶:۲۳۶ رقم :۵۰۲۷ ۔ ترمذی كتاب فضائل القران باب ماجآء فى تعليم القران رقم :۲۹۰۹ ۔مسند احمد ۱:۵۸ رقم: ۴۱۲۔ دارمی ص۱۰۱۷ باب خيركم من تعلم القران ۳۳۳۸ ۔مجمع الزّوائد ۷:۱۶۶۔رقم :۱۱۶۷۳ ۔كنز العمال ۱:۲۶۴ رقم :۲۳۵۰ ۔شرخ السّنّة ۴:۴۲۷ رقم :۱۱۷۲ ۔صحيح ترغيب رقم :۱۴۱۵ ۔مسندابی داوٗد الطيالسی ۱:۵۳رقم :۷۳۔ السنن الكبرى للنّسائى ۷:۲۶۷ باب فضل من تعلم القران رقم:۷۹۸۳

(۵۶) مشكوٰة كتاب العلم رقم :۱۹۸۔بخاری كتاب حاديث الانبيائِ عليهم الصلاة السلام رقم :۳۴۵۹

(۵۷) مشكوٰة كتاب العلم رقم :۲۰۹ ۔مسلم كتاب الامارة باب فضل اعانة الغازى فى سبيل الله رقم :۱۸۹۳ ۔الادب المفردص ۷۱ رقم: ۲۴۲ ۔ابو داوٗد كتاب الادب باب فى الدال على الخير كفاعله رقم:۵۱۲۹۔ ترمذی كتاب العلم باب ماجآء الدال على الخير كفاعله رقم: ۲۶۷۱ ۔مصنف (ع) ۱۱:۱۰۷رقم :۲۰۰۵۴ ۔صحيح ابن حبّان ۱:۵۲۵ رقم :۲۸۹ ۔مسند ابی داوٗد الطيالسی ص ۸۵ رقم :۶۱۱

(۵۸) مشكوٰة كتاب العلم رقم :۲۲۳۔مسند احمد ۲:۲۶۳ رقم :۷۵۶۱ ۔ابو داوٗد كتاب العلم باب

کراهیة منع العلم رقم :۳۶۵۸ ۔ ترمذی کتاب العلم باب ماجآء فی کتمان العلم رقم :۲۶۴۹۔ابن ماجه مقدمه باب من سئل عن علم فکتمه رقم :۲۶۱

(۵۹) مشکوٰۃ کتاب الجهاد رقم :۳۸۲۱ ۔مسند احمد ۳:۱۲۴ رقم :۱۲۲۷۱۔دارمی ۲:۲۸۰ رقم :۲۴۳۱۔ابو داوٗد کتاب الجهاد باب کراهیة ترک الغزو رقم :۲۵۰۰۔ نسائی کتاب الجهاد باب وجوب الجهاد ۶:۷۔موارد الظمآن ۲:۱۰۱رقم :۱۳۴۱

(۶۰) ابو داوٗد کتاب الجهاد باب الغزومع آئمة الجوررقم :۲۵۳۲

(۶۱) مشکوٰۃ کتاب الجهاد رقم :۳۷۹۷۔مسلم کتاب الامارة رقم :۱۸۹۵۔ بخاری کتاب الجهاد باب فضل من جهّز غازیا رقم: ۲۸۴۳۔مسند احمد ۴:۱۱۵رقم: ۱۷۱۶۵

(۶۲) مشکوٰۃ کتاب الجهاد رقم :۳۸۱۳۔مسلم کتاب الامارة رقم :۱۹۱۰ ۔مسند احمد ۲:۳۷۴رقم :۸۸۵۲۔ابو داوٗد کتاب الجهاد باب کراهیة ترک الغزو رقم :۲۵۰۲ ۔نسائی کتاب الجهاد باب التشدید فی ترک الجهاد رقم :۳۰۹۷

(۶۳) مشکوٰۃ کتاب البیوع رقم :۲۹۱۲ ۔مسلم کتاب الامارة باب:بیان مااعده الله تعالی للمجا هد فی الجنة من الدرجات رقم :۱۸۸۶ ۔ مسند احمد:۲۲۰رقم :۷۰۵۱

(۶۴) کنز الایمان ۱۱۵:۱رقم :۱۰۲۸،۱۰۲۱۔مستد رک۳۱۶:۱رقم :۳۹۹ ترمذی کتاب الفتن باب ماجآء فی لزوم الجماعة رقم: ۲۱۷۳ ۔العجم الکبیر ۱۸۶:۱رقم :۴۸۹، ۱۴۴:۱۷رقم :۳۶۸،۳۶۲

(۶۵) مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسُّنة رقم :۱۷۴۔ابن ماجه کتاب الفتن باب السَواد الاعظم رقم :۳۹۵۰

(۶۶) جامع بیان العلم

(۶۷) بخاری کتاب الجهاد والسِیّر باب یُقَاتَلُ مِنۡ وَرَاء الامام ویُتَّقیٰ به رقم: ۲۹۵۷ مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامیررقم: ۴۷۳۹۔مسند احمد ۲:۳۱۳رقم :۸۱۱۹

(۶۸) مشکوٰۃ کتاب الجهاد باب آداب السّفررقم: ۳۹۲۵ ۔شعب الایمان ۶:۳۳۴

(۶۹) مسلم کتاب الامارة باب فضیلة الامیر العادل رقم :۱۸۲۹۔بخاری کتاب الجمعه رقم: ۸۹۳۔ الادب المفرد ص ۶۴رقم: ۲۱۴ ۔ ترمذی کتاب الجهاد باب ماجآء فی الامام رقم :۱۷۱۱ ۔ابو داوٗد کتاب الادب باب مایلزم لامام من حق الرعیة رقم :۲۹۲۸ ۔مسند ابی عوّانة ک ۷۰۳۷۔۷۰۳۹ ۔ مسند احمد ۵۱۲ رقم :۲:۵۵،۴۴۹۵رقم :۵۱۶۷۔۲:۱۰۸رقم :۵۸۶۹۔۲:۱۱۱رقم: ۵۹۰۱

(۷۰) بخاری کتاب العلم باب من سُئِل علما رقم: ۵۹ ۔کنز العمال ۱۰:۱۰۳رقم :۲۸۵۰۶

(۷۱) مشکوٰۃ رقم: ۳۶۹۳ ۔بخاری کتاب المغازی باب کتاب النّبیّ ﷺ الی کسریٰ وقیصر رقم :۴۴۲۵۔کتاب الفتن رقم :۷۰۹۹۔ترمذی کتاب الفتن باب ۷۵ رقم :۲۲۶۲۔نسائی کتاب آداب القضا باب النهی عن استعمال النّسآء فی الحکم رقم:۵۴۰۳۔شرح السّنة۱۰:۷۶رقم :۲۴۸۶

(۷۲) مشکوٰۃ کتاب الجنائز باب عیادة المریض وثواب المرض رقم :۱۵۲۴۔ بخاری کتاب الجنائز باب الا مر باتّباع الجنائزِرقم :۱۲۴۰مسلم کتاب السلام باب من حق المسلم للمسلم ردّ السّلام رقم :۲۱۶۲

(۷۳) مسلم کتاب الایمان باب بیان تفاضل الاسلام,وای اموره افضل رقم: ۴۱۔صحیح ابن حبّان ۴۲۵:۱رقم :۱۹۶۔بخاری کتاب الایمان باب المسلم من مسلم المسلمون من لسانه ویدہٖ رقم :۱۰

(۷۴) مشکوٰۃ کتاب الآداب باب ۱۷ما ینهی عنه من التهاجررقم :۵۰۳۷۔ ابوداوٗد کتاب الادب رقم: ۴۹۱۴

(۷۵) بخاری کتاب المظالم باب لایظلم المسلم والمسلم ولایُسلمه :۲۴۴۳

(۷۶) مشکوٰۃ کتاب الآداب باب السّلام رقم :۴۶۴۶ ۔اسنادہ صحیح۔ ابوداوٗد کتاب الادب باب فی فضل من بدابالسّلام رقم :۵۱۹۷ ۔مسند احمد ۵:۲۵۴ رقم: ۲۲۵۴۵

(۷۷) مشکوۃ کتاب الاطعمہ رقم :۴۱۶۲ ۔مسلم کتاب الاشربۃ باب آداب الطعام والشراب واحکامھما رقم: ۲۰۲۰

(۷۸) المعجم الکبیر ۱۲:۱۱۹رقم :۱۲۷۴۱۔الادب المفردص ۳۹رقم :۱۱۲۔ مجمع الزّوائد ۸:۳۰۶رقم :۱۳۵۵۵۔کنزالعمال ۹:۲۳رقم :۲۴۸۹۹

(۷۹) ابوداوٗد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث رقم :۴۸۶۹۔ مشکوٰۃ کتاب الاداب باب الحذروالتانی فی الامور رقم:۵۰۶۳

(۸۰) ابو داوٗد کتاب الادب باب فی الرجل یجلس بین الرجلین بغیر اذنھما رقم: ۴۸۴۴

(۸۱) بخاری کتاب الذبائح رقم :۵۵۳۴۔ابو داوٗد کتاب الادب باب من یومران یجالِسَ۔

(۸۲) بخاری،کتاب الادب باب علامۃِ حب اللہ عزّوجل،رقم: ۶۱۶۸۔۶۱۷۰۔ترمذی کتاب الزھد باب ماجآء ان المرء مح من احَبَّ رقم :۲۳۹۲ ۔مسند احمد ۴:۳۹۲رقم :۱۹۷۲۵۔مسند عبدبن حُمید ص ۱۹۵رقم :۵۵۲

(۸۳) ترمذی کتاب الزّھد باب ماجآء فی صحبۃِالمومن رقم :۲۴۰۲۔ابو داوٗد کتاب الادب باب من یومران یجالس رقم :۴۸۳۲۔ابو داوٗد الطیالسی رقم :۲۲۱۳

(۸۴) مشکوٰۃ کتاب الایمان رقم :۳۰۔ابو داوٗد کتاب السَّنۃ باب الدلیل علی زیادۃِ الایمان رقم :۴۶۸۱۔الجامع الصغیر رقم :۸۳۰۸

(۸۵) مشکوٰۃ کتاب الادب باب الظلم رقم :۵۱۲۳۔بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات یوم القیمۃ رقم: ۲۴۴۷۔ مسلم کتاب البروالصلۃ باب تحریم الظلم رقم :۲۵۷۹۔مسند الشھاب باب الظلم ظلمات رقم :۱۰۹

(۸۶) مشکوٰۃ کتاب الطھارۃ باب مخالطۃ الجنب رقم :۴۶۳۔ابوداوٗد کتاب الطھارۃ رقم :۲۲۷۔جامع الصغیر رقم: ۹۷۵۸۔نسائی کتاب الطھارۃ باب فی الجنب اذالم یتوضارقم :۲۶۱

(۸۷) بخاری ۲۰۶:۷۔مسلم کتاب الطھارۃ باب خصال الفطرۃ رقم:۲۵۹۔شرح السنہ ۱۲:۱۰۷ ۔ مشکوٰۃ کتاب اللباس باب الترجل رقم:۴۴۲۱۔

(۸۸) مسلم (۲۵۸۹)وابوداوٗد(۴۸۷۴)والترمذی(۱۹۳۴)

(۸۹) مشکوٰۃ کتاب الادب باب البر والصلۃ رقم: ۴۹۲۲۔ بخاری کتاب الادب باب اثم القاطع رقم:۵۹۸۴ ۔مسلم کتاب البّر والصلاۃ رقم :۲۵۵۶۔الادب المفرد ص ۲۷رقم :۶۴

(۹۰) مشکوٰۃ باب حفظ اللسان رقم :۴۸۲۳ ۔ابو داوٗد کتاب الادب باب فی القتات رقم: ۴۸۷۱۔بخاری کتاب الادب باب ۸۷مایکرہ من النمیۃ رقم :۶۰۵۶۔مسلم کتاب الایمان باب بیان غلظ تحریم النمیمۃ رقم :۱۶۹

(۹۱) مشکوٰۃکتاب الآداب باب البیان والشعررقم:۴۸۱۰۔شعب الایمان ۴:۲۷۹،۲۷۹۔ اتحاف ۷:۵۷۰

(۹۲) اتحاف ۳:۱۴۴:مشکل الاثار ۲:۳۱۷۔درمنثور ۴:۲۵۷

(۹۳) مشکوٰۃ کتاب الاداب باب الغضب والکبر رقم :۵۱۱۹ ۔مسند الشّھاب ص۲۱۹رقم :۳۳۵۔المعجم الاوسط ۶:۱۴۵رقم :۷۳۰۷۔شعب الایمان ۱۰:۴۵۶رقم :۷۹۰۰

(۹۴) مشکوٰۃ کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنة رقم:۱۵۶۔مسلم المقدمه باب النهی عن الحدیث بکلِ ماسمع
(۹۵) بخاری کتاب الجنائز باب لیس منامن شق الجیوب رقم:۱۲۹۴باب لیس منا من ضربا لخدود رقم: ۱۲۹۸۔ مشکوٰۃ کتاب الجنائز باب البکاء علی المیّت رقم :۱۷۲۵
(۹۶) مشکوٰۃ کتاب اللباس رقم :۴۳۴۷۔ابو داؤد کتاب اللباس باب فی لبس الشهرة رقم: ۴۰۳۱ ۔مسند احمد ۵۰:۲رقم: ۵۱۱۴۔مسند عبدبن حمید ص ۲۶۷رقم: ۸۴۸
(۹۷) مشکوٰۃ باب حفظ اللسان رقم :۴۸۱۲۔بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان رقم: ۶۴۷۴ ۔جامع الصغیر ص ۵۴۶رقم :۹۱۰۹
(۹۸) ابن ماجه کتاب الزهد باب ذکر التوبة رقم :۴۲۵۰
(۹۹) مشکوٰۃ کتاب الرقاق رقم :۵۱۷۴ ۔جامع الصغیر ص۷۷رقم :۱۲۱۰
(۱۰۰) بخاری کتاب القدر باب العمل بالخواتیم رقم :۶۶۰۷

ماخذ و مراجع

کتاب الام	بیہقی
الجامع شعب الایمان	الرساله
بخاری شریف	شرح معانی الاثار
مشکاۃ المصابیح	مسند احمد
المعجم الکبیر	ترمذی شریف
مسلم شریف	تلخص الخبیر
ارواء الغلیل	مصنف ابن ابی شیبه
التمهید	دلائل النبوۃ
مسند اسحاق بن راهویه	مختصر زوائد مسند البزار
ابو داؤد	کنز العمال
تاریخ دمشق الکبیر	الموطا
جامع البیان العلم و فضله	الابانه
الترغیب والترهیب	میزان الاعتدال
شرح السنة	تاریخ بغداد

کتاب السـنة	جامع العلوم والحکم
نسائی	ابن ماجه
مسند عبد بن حمید	مسندالدارمی
مسندابو عوانه	مسندابن خذیمه
جامع البیان العلم	ابن حیان
تذکرةالموضوعات	جامع الصغیر
تقریب البغیة بترتیب احادیث ا لحلیة	تنزیه الشریعة
ابن عساکر	الضعیفه
ذخیرة الحفاظ	کشف الخفاء
المقاصد الحسنه	الموضوعات
الفوائد المجموعه	الکامل
الموضو عات ابن جوزی	صحیح ابن حبان
الادب المفرد	مسندابوداؤدالطیالسی
مسندالشافعیؒ	موسوعة الاحادیث ولاثار الضعیفه والموضوعة
المسندالضعیف	المستدرک
شعب الایمان	المعجم الاوسط
مسندابی یعلیٰ الموصلی	الکنی والاسماء
المنتقی	السنن الکبریٰ
المعجم الصغیر	نصب الرایه
تاریخ الکبیر	تحفة الاشراف
السنن الکبریٰ	مواردالظمآن
کنزالایمان	التحاف
مشکل الاثار	درمنثور
مسند الشهاب	